



سوال

(345) جب جنین تیسرے مہینے ساقط ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک عورت ہوں تیسرے مہینے میرا جنین ساقط ہو گیا تھا۔ لیکن میں نے پاک ہونے تک نمازیں نہیں پڑھیں۔ اب مجھ سے کہا گیا ہے کہ مجھے نمازیں پڑھنی چاہیے تھیں۔ میں کیا کروں جب کہ متعین طور پر مجھے یہ معلوم بھی نہیں کہ میں نے کتنے دن نمازیں نہیں پڑھیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے ہاں معروف بات یہ ہے کہ جب تیسرے ماہ عورت کا جنین ساقط ہو جائے تو اسے طاہر ہونے تک نماز نہیں پڑھنی ہوگی کیونکہ جب اس حالت میں اسقاط ہو کہ جنین کے اعضاء بننے شروع ہو گئے ہوں۔ تو اسقاط کے بعد خارج ہونے والا خون نفاس کا ہوگا اور جب تک یہ باقی رہے نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ علماء یہ بھی فرماتے ہیں کہ جب جنین اکیاسی (81) ایام کا ہو جائے تو اس میں اعضاء کا پیدا ہونا ممکن ہے۔ اور اکیاسی دن کی یہ مدت تین ماہ سے کم ہے۔ لہذا اگر یہ بات یقینی ہو کہ اسقاط تیسرے ماہ کے بعد ہوا ہے۔ تو یہ نفاس کا خون ہوگا اور اگر اسقاط اسی دنوں سے پہلے ہو گیا ہو تو پھر یہ خون فاسد ہوگا۔ اس کی وجہ سے نماز کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس سوال کرنے والی خاتون کو چاہیے کہ وہ اچھی طرح یاد کرے اگر جنین کا اسقاط اسی دنوں سے پہلے ہوا ہو تو اسے نمازوں کی قضاء دینا ہوگی۔ اور اگر اسے متعین طور پر یاد نہیں تو یاد کرنے کی کوشش کرے۔ اور جس مدت کے بارے میں یہ ظن غالب ہو کہ اس میں اس نے نمازیں نہیں پڑھیں تو اس ظن غالب کے مطابق نمازوں کی قضا دے لے۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

صدر امام عہدی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 327

محدث فتویٰ